ذابل نام رکھنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا ذابِل نام رکھنا درست ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! ذابِل نام رکھنا نہ صرف درست بلکہ بہتر ہے کہ یہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی رضی اللہ تعالی عنہ کا نام ہے، اور حدیثِ پاک میں ہمیں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ اس سے ان نیک ہستیوں کی برکت بھی بچے کے شامل حال ہوگی۔

"اسد الغابة فی معرفة الصحابة" میں صحابہ کرام علیہم الرضوان کا شمار کرتے ہوئے فرمایا:

"ذابل بن طفیل بن عمرو السدوسی اتی النبی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم روت حدیثه جمعة ابنته"

ترجمہ: ذابل بن طفیل بن عمرو سدوسی رضی اللہ تعالی عنہ، رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، ان کی حدیث کو ان کی بیٹی جمعہ نے روایت کیا ہے۔ (اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ، جلد 1، صفحہ 548، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث: 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہارِ شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4552

تاریخ اجراء: 26 جمادی الثانی 1447ھ / 18 دسمبر 2025ء